

06.

عقیدہ:

(1)

### General Instructions

1. Give numbering to headings
2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.
3. Do not use table for comparison and contrast questions. Give small paragraphs with headings instead.
4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.
5. Start new question from fresh page. (2)
6. Give around 15 headings for 20 marks question.
7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.
8. Add Quran/Hadees references wherever possible.
9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.
10. Add one quotation of famous religious scholar in each question. (3)

یہ امر مزید اور دین کی بنیاد ہے۔  
اسلام کی روح سے عقائد روپ لے لے

ہوتے ہیں

(1) دینی الراء یا سامی

(2) غیر سامی صیغہ لہو، سہو وغیرہ

(۶) اسلام میں عقیدہ لَوْحِیدہ:  
 اسلام عقیدہ لَوْحِیدہ کی بنیاد پر قائم ہے۔  
 ”عقیدہ لَوْحِیدہ کا مطلب ہے۔  
 ”اللہ تعالیٰ پر ایمان۔“

۱- اللہ تعالیٰ ~~وہ~~ ہی واحد خالق ہے۔  
 اُس کی تخلیق میں کوئی شاکل نہیں ہے اور  
 نہ ہی کوئی شریک ہے۔

۲- اللہ تعالیٰ کی طاقت میں کوئی شریک  
 نہیں

۳- اللہ پاک ہی اگلی اس دنیا کا نظام  
 چلاتا ہے۔

۴- اللہ ہی دانتا ہے جو ہمیشہ ہے اور  
 ہمیشہ رہے گا۔

ان چار خوبیوں میں اللہ تعالیٰ  
 کو ماننا لَوْحِیدہ ہے۔

(۷) اسلام میں لَوْحِیدہ کی تصور ہے

۱- لَوْحِیدہ کلمہ کا ایسا جز ہے۔

۲- لَوْحِیدہ ہی اسلام میں داخل ہونے کا  
 دروازہ ہے۔

۳- لَوْحِیدہ اسلام میں سرکاری اہمیت کا حامل ہے۔

۴- صرف اللہ تعالیٰ ہی عبارت خلاق ہے

یہی انسان کا ایمان ہے اور ایسی ہی اُس

کا حاتمہ ہوں۔

(۶) اسلام میں عقیدہ لَوْ حید کے اقسام :-

(i) لَوْ حید فی الذات :

اللہ تعالیٰ اپنی ذات کے حوالے سے ایک ہے۔  
وہ کبھی بھی تقسیم نہیں ہو سکتا۔  
سورۃ اعراف :

ترجمہ: "کہ وہ ایک ہے وہ بے نیاز ہے۔"

"جون ملکویہ" اپنی کتاب میں لکھتے ہیں۔  
اگر اس بھیلی ہوتی کائنات کا محور ہے  
حائزہ کیا جائے لَوْ معلوم ہوتا ہے کہ در  
حقیقت خدا ایک ہی ہے۔

(ii) لَوْ حید فی صفات :

کہ اللہ تعالیٰ اپنی صفات کے حوالے سے ایک  
ہے۔ جیسا کہ اللہ کی ذات "رحیم" "کریم"  
"رحمان" وغیرہ۔

آپ نے کہنے میں اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کی ہیں۔  
سورۃ البقرہ: 7 :-

ترجمہ: اللہ پاک ضرور کہ ان کی ایک

کو کہے وہ بھی بنا ہے کامل بنا ہے۔

(iii) لَوْ حید فی القیام :-

جو کام اللہ کر سکتا ہے وہ اور کوئی نہیں

کر سکتا۔ جسے انسان کو زندگی دینے اور

پہلے وہ صوت کی شکل میں واپس لینا

"کن فیکون"

عقیدہ لو حد کے اثرات:

~~(i)~~

(i) لبرالری:-

عقیدہ لو حد ہمیں لبرالری کا درس

دیتا ہے۔ کہ تمام انسان آئیں میں لبرال

ہے۔ کوئی جگہ کس سے والا نہیں۔

(ii) کھائی جا رہا:-

لو حد ہمیں لبرالری کے ساتھ ساتھ کھائی

جا رہا، کا درس دیتا۔

~~(iii)~~ تمام مسلمان آئیں میں کھائی

کھائی ہے۔

لو حد ہمیں لو جو مسلمانوں کو قربان لانا

اور ان میں بار و محنت کو اچا کر لانا ہے۔

پہلے المذہب میں ہم آئیں:-

(iii)

کہ ہم نے دوسرے مذاہب کے لوگوں کے ساتھ

کیسے رہتے ہیں۔ ان کے ساتھ کیا سلوک کرنا

ہے۔

سورۃ الزم: اللہ یاں صراطہ سیرہ۔

اتفاق ہم نے ان کے جھوٹے خداؤں کو بھی لبرال

کھلا نہیں لیا تاکہ وہ تبار سے جدا

کی مثال میں کھتا ہے کہ لبرالری۔

(iv) حقوق و ضرورتوں :-  
 لوحید انسان کو اس کے حقوق سے اس سے امتیاز  
 کرتا ہے۔ کہ اللہ کی طرف سے اسے کیا حقوق  
 فراہم فرمائیں۔ اور اس کے ضرورتوں کو کیا ہے۔

(v) رویہ نظام احتساب :-  
 رویہ نظام احتساب سے ضرر دینا میں  
 بھی سزا اور آفت میں بھی۔ اس لیے اس  
 سے مسلمان کا اعمال پوچھا جائے۔

(vi) اظہارِ قلب :-  
 لوحید کے اعمال اور کلمے سے انسان کو دلی  
 سکون ملتا ہے۔ وہ اپنے اللہ کی رضا کے لیے راضی  
 ہوتا ہے۔ اور اس لیے کام میں اللہ کی حکمت  
 کے لیے یقین رکھتا ہے۔

(vii) وحدتِ انسانی :-  
 کہ انسانوں میں امتیاز پیدا کرتا ہے۔  
 یہ باقی تمام تفرقات کا خاتمہ کرتا ہے۔

(viii) اخوت اور مساوات :-  
 لوحید تمام بنی نوع کو اخوت اور مساوات  
 کا درس دیتا ہے۔ کہ پہلے اللہ نے آدم اور  
 ہوا کو پیدا کیا۔ سب انسان آدم اور ہوا  
 کی اولاد ہے۔ کسی کو دوسرے پر برتری حاصل  
 نہیں

Conclusion missing.

عالمگیرہ معاشرہ:

(ix)

لوحہ سے ایک عالمگیر معاشرہ وجود میں آسکتا ہے۔ اگر دنیا بھر کے تمام انسان ایک خدا پر ایمان لائے تو مختلف قوموں کی دنیا بھر قائم ہو جائے اور وہ گروہ بندیوں سے پاک ہو جائے۔

اسلام میں فلسفہ معلوم:

Q2:

تعارف:

(1)

روزہ ارکان اسلام میں شہادت بنیادی رکھتا ہے۔ روزے کے ساتھ ساتھ ایک عظیم عبادت کا بھی درجہ رکھتا ہے۔

روزہ سز کو زیادہ کرنے کے لفظ "صوم" سے

لیا گیا ہے جس کے لفظی معنی ہے

"دُور جانا" یا "ترک کر دینا"۔

اصطلاحی معنی:

(2)

صحیح صدارت سے لیکر عربی لغتوں میں کھانا کھانے اور کھانے سے لیکر نفسیاتی خواہشات سے اجتناب کا نام روزہ ہے۔

آپ صومائے ہیں۔

تذکرہ: کہ سیر عینت کی ذکوۃ ہے اور صوم کی ذکوۃ روزہ ہے۔

اللہ یاں قرآن کریم میں صوم کا ہے

کہ روزہ رکھنے اور میں فوراً اس کا بدلہ

دو لہو

(3) روزہ کی اہمیت و فتر صہیت :-

قرآن مجید میں ارشاد ہے :-

ترجمہ: "اے ایمان والوں! تم پر روزے  
 فرض کر دیئے گئے ہیں۔ جس طرح تم سے پہلے  
 لوگوں پر فرض تھا کہ تم پر بیسہ کارہین  
 ہاؤ اور یہ کہ روزے رکھنا تمہارے لئے بہتر  
 ہے اگر تم جانتے ہو۔"

(4) روزہ کے دو حکانی، اخلاقی اور سماجی

اثرات :-

(i) تزکیہ نفس :-

روزے کے اہم فائدوں میں سے ایک فائدہ

یہ ہے کہ اس میں انسان کے نفس کی

تاکتیرگی ہوتی ہے

ترجمہ: "تحقیق و فہم پالنا وہ جس

نے ایسا تزکیہ کر لیا"

(ii) اطاعتِ حکمِ خداوندی :-

ایک سیدھا مسلمان اپنے رب کا حکم ماننے پر

اور دن کو کھانا پینا دیتا ہے۔

اللہ پاک صرمان ہیں۔

ترجمہ: "اللہ کی اطاعت کرو اور اس

کے رسول کی اطاعت کرو"

(iii) رضائے الٰہی کا حصول:-

پھر مسئلہ ان روز اس لئے رکھتا ہے کہ اس کا ربا مانگے اس سے راضی ہوں۔  
 لہذا ہم: روزے میں لے بیسوں اور اس کا اجر میں خود رونما۔

(iv) تجارت و برداشت:-

روزہ ان ایسی چیزیں عبادت ہے۔ جس میں انسان تجارت و برداشت سے بچتا ہے۔ اور ایسی صورت عبادت اور زندگی اس کے ساتھ ملتی رہتی ہے اور اس کی زندگی کا حکم میں جاتی ہے۔ اور اسے ایک خوشحال زندگی کی طرف لے جاتی ہے۔

(v) تعمیر بے رتو:-

روزہ سے انسان کی بے رتو کی تعمیر ہوتی ہے۔ وہ لوگوں کو گالی گلوچ، لڑائی، غیبت کے عادی ہونے سے بچاتا ہے۔ روزہ کی برکت سے یہ ساری برائی عادتیں ان سے مٹ جاتی ہے۔

(vi) تقویٰ:-

روزہ سے تقویٰ اور بے رتو گاری کی صفات پیدا ہو جاتی ہے۔

(vii) املاکِ عالیہ:-

روزہ انسان کے دل سے لالچ و غیرہ ختم کرتا ہے اور اس کے دل میں صبر کا جذبہ ابھرتا ہے۔ روزہ میں لوگوں



کا ایک دوسرے سے تعاون لینا زیادہ نظر آتا ہے اور یہ حاصل اللہ کی رحمت کے لئے ہوتا ہے۔  
عداک اچھے؟ (viii)

روزہ انسان کے دل میں مبادیات ڈالتا ہے اس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ پھر لوگ غریبوں اور مسکینوں کے بارے میں سوچتے ہیں اور ان کے ساتھ عدل و انصاف سے پیش آتے ہیں۔

شکر؟ (ix)

روزہ لہر روزہ دار کو اپنے رب کا شکر ادا کرنے پر شہور کرتا ہے۔ روزہ کی برکات، عبادات خوشی پر چلنے انسان کو اللہ کی طرف راغب کر دیتی ہے۔

(5) روزہ کا نثر کیہ نفس میں کردار:

+ روزہ اس کی روح کو صاف بنادکھا جائے؟

روزہ اس مقصد کے ساتھ دکھا جائے کہ لہر گناہ سے دکننا ہے۔ اگر گناہوں سے باز نہیں آتے تو حقیقت میں روزہ دار کو اس کا کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوگا۔

+ روزہ دنیاکاری سے پاک ہوں؟

انسان کا روزہ صرف انہی کے رب کی رضا کے لئے نہیں

یہ لہر قسم دکھاؤں سے پاک ہونا چاہیے۔

ترجمہ: جس دکھاؤں کے لئے روزہ دکھاؤں سے متبرک تھا۔

روزہ کو ایسے نفس کے لئے نہ بیولو؟  
 روزہ کو ایسے نفس کے لئے نہ بیولو؟ یہ کہ  
 اگر ہم روزہ ہیں رکھ گے تو لوگ کیا کہتے  
 گئے ہلاک نہ اٹھنے کی دعا کے لئے اور  
 نفس کی پاکیزگی کے لئے۔  
 روزے کا مقصد ایسا اور احتیاط زانیہ ہے  
 ارشاد باری تعالیٰ۔

لنفسکم  
 جس کے اعلا اور احتیاط کے ساتھ دعا  
 میں قیام کیلئے اُس کے ساتھ سناہ  
 رکھ جائے۔

خلاصہ:  
 روزہ ایک پاکیزہ عبادت ہے۔ اور یہی وہ  
 سادہ آپ ہے جو آپ سے مسئلہ کو  
 نترکیم نفس میں صبر صراحت کرتا ہے۔

Q3: تعارف:-

اسلام نے عورتوں کو بے مثال روحانی سہا  
 سیاسی اور اقتصادی اور ثقافتی مقام دیا ہے  
 اس عورتوں کی مکمل شخصیت کو تسلیم نہیں کرتا  
 ہے اور ان کے حقوق کا تحفظ بھی کرتا ہے۔  
 اسلام میں عورتوں کو ایک بلند مقام  
 ہے اور ان کے حقوق کا تحفظ۔

- اسلام میں عورتوں کا کردار اور حقوق:
- ۱- اسلام عورتوں کی مکمل شخصیت کو تسلیم کرتا ہے:  
اسلام نے جو وہ سو سال پہلے عورتوں کو تمام حقوق دئے جو ابھی خدا دوسرا کو مدینہ منورہ میں سکنا۔ اسلام میں عورتوں کا خاص اور اہم کردار ہے جو کہ مکمل طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔
  - ۲- اسلام میں عورت کا سماج اور روحانہ مقام:  
اسلام کے بنیادی اصولوں کے مطابق مرد اور عورت یکساں ہے۔ لیکن ہر معاملے میں مرد اور عورت برابر ہے۔ اسلام نے عورتوں کو مردوں کی طرح زندگی، عزت اور حالت تدبیر کے حقوق دئے ہیں۔
  - ۳- (یعنی خواتین میں جمہوری رعایت):  
خواتین خواتین جیسے نیکانہ روزہ زکوٰۃ اور حج کی حد میں عورتوں اور مردوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔ لیکن کچھ خاص معاملات میں عورتوں کو خاص رعایت حاصل ہے۔  
مثلاً مایانہ حیض کے کئی بددعا کا درجہ وغیرہ
  - ۴- بخت طفولہ اور بالغہ:  
کچھ عرب قبائل میں دشمن کشی کی رسم کی قبولیت کے باوجود قرآن مجید نے اس رسم کو منع فرمایا اور اسے قتل کے مترادف قرار دیا۔

ارشد چاری تعالیٰ:

تیزگم: " اور اس لڑکی سے جو زندہ دفنانے  
گئی ہو بھی جائے گا۔ کہ وہ کس گناہ پر ماری  
گئی۔"

5- گھنٹ زوچہ:

گھنٹ دوم اسلام عورتوں کے حقوق کا تحفظ  
کرتا ہے۔ بیویوں کے ساتھ حسن سلوک

محبت، کھلائی اور مدد کا سہاگ ہے۔  
ایسی مرضی سے شریک حیات کا انتخاب:

اسلامی قوانین کے مطابق عورتوں کو ان کے مرضی  
کے خلاف شادی کے لئے جبور نہیں کیا جاسکتا  
آئیے اس کے بانی اللہ کی آئی او کھائے اس کے  
باب اس کے مرضی کے خلاف اس کی شادی  
کریں یہ تو سوال نہ ہوگا اس کو اختیار  
دیا شادی کو قبول یا دھکرے کے درمیان۔  
حق مرضی کا ہو۔

اسلام میں خواتین کے حق میں  
بار میں صوفی یقام ہے کہ حق مرضی  
کہ شادی کا تحفظ کے طور پر سوال  
ادا کریں گا۔ نہ معاہدہ نظام میں  
میں شادی کیا جائے۔

(B)

تاریخ: 1/1/1

References missing

طلاق کا حق:

-۹

اسلام میں عورت کو مکمل طور پر حق دیتا ہے کہ وہ اپنی مرضی سے اپنے شوہر سے علیحدگی اختیار کر سکتی ہے۔ چونکہ طلاق حلال ہے اسلام میں اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں۔

اسلام کا حق:

(۱۰)

اسلام عورتوں کو تعلیم کا حق دیتا ہے۔ آئی عورتیں ہیں۔  
دعالم حاصل کرنا ہر مسئلہ ان عورتوں پر فہم ہے۔

اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ عورتوں کو علم کا مکمل حق حاصل کرتا ہے اور انتہا کا حق:

(۱۱)

اس سے علاوہ اسلام نے عورتوں کو اور انتہا کا حق عطا کیا ہے۔

خلاصہ: اسلام عورتوں کو ہر وہ حقوق عطا کرتا ہے جس سے وہ اپنی باکربار شخصیت کی مانند رہنے اور زندگی کی اس رُو میں کئی کئی اور کوشش کر سکتی ہے اور ماہرین کا شمار نہیں۔  
اسی لئے اسلام کی عورتوں کو